آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

ہائر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ

امتحانی سلیبس

اُردو لازمی

گیارھویں اور بارھویں جماعت کے لیے

قومی نصاب 2022-23 کے مطابق

FOR EXAMINATION 2026 ONWARDS

حصہ اوّل (گیارھویں جماعت)

مہارت		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج[2]
1۔ سننا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: مختلف سمعی ذرائع سے سنے جانے والے مواد پر فہم اور ادراک سے مفاہیم اور معانی کا اکتساب اور اظہار رائے	1.1.1	مختلف ذرائع ابلاغ (ریڈیو، ٹیلی ویژن، ٹیپ ریکارڈر اور کمپیوٹر وغیرہ) کے ذریعے ہدایات / خبریں اور ادبی اقتباسات سن کر حافظے / معلومات پر مبنی سوالات کے جوابات دے سکیں،	*		
	1.1.2	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس / گفتگو / تقریر سن کر اہم نِکات کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	1.1.3	افسانوی یا غیر افسانوی متن سن کر کرداروں کے احساسات (مثلاً: رحم، حسد، رشک اور بے چینی وغیرہ) کی شناخت کر سکیں،		*	
	1.1.4	ادب پارہ / اقتباس / گفتگو درمیان سے سن کر سیاق وسباق کے اعتبار سے مرکزی خیال، مقصد اور نفسِ مضمون کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.1.5	گفتگو / کلام (منثور اور منظوم) سن کر اُس میں مذکور اشارات اور اہم نِکات کی عکاسی کر سکیں،			ت ج
	1.1.6	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس / جملہ سن کر مذکور معاملات / مسائل کے تناظر میں اپنی عملی زندگی کے مشاہدات و تجربات سے مطابقت / مماثلت کی دلیل دے کر سکیں،			ت ش
	1.1.7	نظم / گیت / اقتباس سن کر عامیانہ (سوقیانہ) الفاظ / جملے، حقیقی، مجازی، کنایتی اور اصطلاحی اعتبار سے مستعمل الفاظ، تراکیب، محاورات، ضرب الامثال (کہاوتیں)، تشبیہات اور استعارات کے معانی ومفاہیم واضح کر سکیں،		*	
	1.1.8	لفظ / الفاظ کی درست ادائی کو مدِنظر رکھتے ہوئے اِعراب (زبر، زیر، پیش، جزم اور تشدید) کا اضافہ کر سکیں،		*	

[2] اطلاق میں بلومز ٹیکسانومی کی دیگر اعلیٰ مدارج بھی شامل ہیں، جنھیں: اطلاق (اط)، تجزیہ (ت ج)، تشخیص (ت ش) اور تخلیق (ت خ) کی حامل مدارج کو قوسین میں دی گئی حروفِ تہجی سے بہ طورِ علامت واضح کیا گیا ہے۔

	1.1.9	نظم پارہ / گیت / نثر پارہ / اقتباس سن کر اُس کے بنیادی وصف / موضوع: 'مذہبی، حب الوطنی، ادبی، اخلاقی، سیاسی، معاشرتی، سوانحی، معاشی، سائنسی، تاریخی، اور ثقافتی' کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	1.1.10	ادب پارہ (منظوم و منثور) سن کر مصنف / شاعر کے طرزِ تحریر اور اسلوب: 'روزمرہ الفاظ کے استعمال، محاورات اور ضرب الامثال کی موجودگی، تشبیہات و استعارات، طنز و مزاح کا عنصر، منظر کشی، کردار کا سراپا، کردار کی نوعیت، مکالماتی طرز اور جذبات و تاثرات کے اظہار' کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.1.11	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس سن کر صنفِ ادب (درسی کتاب میں شامل اصنافِ ادب ہی میں سے) کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	1.1.12	عمدہ سامع کے طور پر الفاظ، جملوں، مصرعوں، شعروں، نظموں، گیتوں، کمنٹری اور تبصرے وغیرہ کے آہنگ، لحن، لے، ادائی، لہجے، تلفظ اور مفہوم و موضوع کے حسن و قبح کا اندازہ لگا سکیں،			ت ت[3]
	1.1.13	مہذب و غیر مہذب گفتگو میں تمیز کرتے ہوئے اُس میں شمولیت یا کنارہ کشی اختیار کرنے کے حوالے سے اپنے حق میں بہتر فیصلہ کر سکیں۔			ت ت

FOR ANNUAL EXAMINATION ...DS

[3] ت ت: تشکیلی تشخیص (formative assessment) کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو امتحان میں **نہیں** جانچا جائے گا۔ البتہ، کمرۂ جماعت میں اس قسم کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو درس و تدریس میں ضرور شامل کیا جائے۔

مہارت		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
2۔ بولنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: درست قواعد، تلفظ، لہجے، زیر و بم، مختلف صورتِ حال کے مطابق گفتگو، اپنے مؤقف، مدعا، اپنی رائے کا مدلل اظہار، کسی موضوع پر چند جملے یا مربوط اور منظم تقریر	2.1.1	لوگوں کے درمیان گفتگو کرتے / ہدایات دیتے ہوئے اپنے جذبات اور کیفیات مثلاً: خواہش، توقع، ناراضی، حیرانی، غصہ اور افسوس وغیرہ کا پُر اثر اظہار کر سکیں،			ت ت
	2.1.2	مذہبی، اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی امور (تحریری / تقریری) وغیرہ سے متعلق اپنی استحسانی و تنقیدی گفتگو میں موزوں الفاظ و تراکیب، روزمرہ اور بامحاورہ زبان کا مؤثر انداز میں استعمال کر سکیں،			ت ت
	2.1.3	کوئی قصہ، خبر نامہ، کہانی اور نظم (ترنم / تحت اللفظ) وغیرہ تاثرات اور لہجے کے زیر و بم کا لحاظ رکھتے ہوئے ڈرامائی کیفیات کے ساتھ جماعت میں طلبہ کے سامنے پیش کر سکیں،			ت ت
	2.1.4	کسی ادبی / علمی / صحافتی موضوع پر درست تلفظ، لب و لہجے، انداز اور موزوں حرکات و سکنات کے ساتھ پانچ منٹ تک لکھی ہوئی تقریر دیکھ کر، کم از کم تین منٹ تک زبانی تقریر (یاد کی ہوئی، حسبِ ضرورت مناسب اقوال و اشعار کے ساتھ) اور کم از کم ایک منٹ تک فی البدیہ تقریر سامعین کے سامنے پیش کر سکیں،			ت ت
	2.1.5	مباحثوں اور مذاکروں میں حصہ لیتے ہوئے موضوع کی حمایت یا مخالفت میں اپنی رائے دے سکیں،			ت ت
	2.1.6	نشریات / کہانی / ہدایات / گفتگو وغیرہ سن کر اہم نِکات دہراتے ہوئے کمی بیشی کے ساتھ بیان کر سکیں،		ت ت	
	2.1.7	اپنی آواز / گفتگو کو کسی آلے مثلاً: کیمرہ / موبائل فون / وائس ریکارڈر وغیرہ میں ترتیب دے کر سوشل میڈیا / ویب سائٹ پر اشتراک کر سکیں،			ت ت
	2.1.8	مختلف پیشوں سے منسلک افراد سے سوال و جواب کی نشست میں گفتگو / مصاحبہ (interview) کر سکیں،			ت ت
	2.1.9	اپنی گفتگو / تقریر میں اسلامی شعائر، مذہبی رواداری، حب الوطنی، اخلاقیات اور ادب و احترام وغیرہ کا لحاظ رکھ سکیں۔			ت ت

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
3۔ پڑھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر (منظوم و منثور ادب پارہ / اقتباس) کی درست تلفظ سے بلند خوانی، تفہیم و ادراک سے اہم نِکات کی نشان دہی اور سوالات کے مختصراً تحریری جوابات اور اصنافِ ادب کی پہچان **توجہ فرمائیے!** ذیل میں دی گئی وضاحتیں پیشِ نظر رہیں: • درسی کتاب سے درس و تدریس، بہ نام: **'ماڈل درسی کتاب، اُردو، گیارھویں جماعت کے لیے، نیشنل بُک فاؤنڈیشن بہ طور وفاقی ٹیکسٹ بُک بورڈ، اسلام آباد'** • علمِ بیان کی اصطلاحات: 'تشبیہ اور استعارہ' • علمِ بدیع کی صنعتیں: 'تلمیح، مبالغہ اور تکرار' • **یاد رہے!** امتحانی پرچہ دوم میں اسی امتحانی سلیبس میں شامل تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو پیش	3.1.1	افسانوی اور غیر افسانوی متن / ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس پڑھ کر معلومات / سطحی نوعیت پر مبنی سوالات کے درست جوابات دے سکیں،	*		
	3.1.2	منثور ادب پارہ / اقتباس پڑھ کر نثری اصنافِ ادب کے افسانوی / غیر افسانوی طرزِ تحریر کی امتیازی خصوصیات سے آگاہ ہوتے ہوئے صنفِ ادب (درسی کتاب میں شامل نثری اصنافِ ادب ہی میں سے) کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.1.3	منظوم ادب پارہ / نظم / غزل پڑھ کر صنفِ سخن (درسی کتاب میں شامل منظوم اصنافِ ادب ہی میں سے) کے فرق کو بہ لحاظِ موضوع اور بہ لحاظِ ہیئت مدِ نظر رکھتے ہوئے واضح کر سکیں،		*	
	3.1.4	اقتباس / ادب پارے (منظوم و منثور) پڑھ کر اُس کے بنیادی موضوع / وصف: 'مذہبی، ادبی، اخلاقی، سیاسی، معاشرتی، سوانحی، سائنسی، تاریخی، حب الوطنی اور ثقافتی' کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	3.1.5	ادب پارہ (منظوم و منثور) پڑھ کر مصنف / شاعر کے طرزِ تحریر اور اسلوب: 'روزمرہ الفاظ کے استعمال، محاورات اور ضرب الامثال کی موجودگی، تشبیہات و استعارات کے استعمال، طنز و مزاح کا عنصر، منظر نگاری، سراپا نگاری، مکالمہ نگاری، جذبات نگاری، کردار نگاری' کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.1.6	اقتباس / نثر پارے / جملے کو فہم کے ساتھ پڑھ کر خیالات، آرا اور رویوں کو سمجھتے ہوئے اہم نِکات اخذ کر سکیں،		*	
	3.1.7	درسی کتاب میں شامل ادب پارے (منظوم و منثور) کے مصنف / مرتب / شاعر کی شخصیت اور اُس زمانے کی (جب یہ تخلیق پایا) تاریخ سے واقف ہوتے ہوئے، ماضی اور عصری تناظر میں اس ادبی تخلیق کی اہمیت کی عکاسی کر سکیں،			ت ج
	3.1.8	اقتباس / نثر پارہ (منظوم و منثور) پڑھ کر اُس کے مرکزی خیال، مقصد اور نفسِ مضمون کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.1.9	درسی کتاب میں شامل غزل اور نظم کے شعر / بند کا مفہوم سمجھتے ہوئے بہ حوالہ شاعر تشریح کر سکیں،		*	

مہارت		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
نظر رکھتے ہوئے درسی کتاب سے موضوع و مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) ترتیب دیے جائیں گے۔ نیز مجوزہ درسی کتاب کے اسباق کے آخر میں موجود مشق کے سوالات میں سے لفظ بہ لفظ سوالات امتحانی پرچے میں **نہیں** دیے جائیں گے، بلکہ سوالات ترتیب دیتے ہوئے تعلّمی حاصلات طلبہ کو پیشِ نظر رکھا جائے گا۔ مزید بر آں، درس و تدریس میں تعلّمی حاصلاتِ طلبہ وہی پیشِ نظر رہیں جو اس دستاویز یعنی امتحانی سلیبس میں مرتب ہیں۔	3.1.10	درسی کتاب میں شامل دو مختلف نثر پاروں (اقتباسات) / دو نظموں (شعر / بند) کا مفاہیم اور اغراض و مقاصد کے حوالے سے موازنہ کر سکیں،		*	
	3.1.11	درسی کتاب میں شامل کسی دوسری زبان سے اردو میں ترجمہ شدہ متن کی روشنی میں اُس علاقے / تہذیب و تمدن سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے اپنی ثقافت سے مماثل یا مختلف ہونے کا اندازہ لگا سکیں،			ت ش
	3.1.12	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس پڑھ کر کسی حصے کی جزئیات / کرداروں کو سمجھتے ہوئے اُن کے جذباتی تأثّرات، رویّوں، کیفیات اور حیثیت کے اعتبار سے وضاحت کر سکیں،		*	
	3.1.13	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس / جملے کے مرکزی خیال / موضوع کے ضمن میں معاشرتی زندگی سے اپنے ذاتی مشاہدات اور تجربات کے پیشِ نظر مطابقت قائم کر سکیں،			ت ش
	3.1.14	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس / جملے کے بنیادی نکتے / مفہوم کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنی رائے کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
	3.1.15	اقتباس / غزل / نظم میں شامل نامانوس الفاظ، عامیانہ (سوقیانہ) الفاظ، حقیقی، مجازی اور اصطلاحی الفاظ کے امتیاز کو ملحوظ رکھتے ہوئے تراکیب، محاورات، ضرب الامثال، مترادفات اور مرکبات، تشبیہات و استعارات واضح کر سکیں،		*	
	3.1.16	شعری اصطلاحات: 'مصرع (اولیٰ اور ثانی)، شعر، بند، قافیہ، ردیف، مطلع، مقطع اور تخلص' کو سمجھتے ہوئے ان کے حوالے سے مثال دے سکیں،		*	
	3.1.17	علمِ بیان کی اصطلاحات: 'تشبیہ اور استعارہ' مع ارکان ان کی تعریف سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے کسی اقتباس / جملے اور درسی کتاب میں شامل اشعار / بندوں میں ان اصطلاحات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.1.18	علمِ بدیع کی صنعتیں: 'تلمیح، مبالغہ اور تکرار' کی تعریف جانتے ہوئے درسی کتاب میں شامل اشعار / بندوں میں ان صنعتوں سے متعلق لفظ / الفاظ کی وضاحت کر سکیں،		*	

تفہیمی سطحیں			تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ		مہارت
اطلاق اور اعلیٰ مدارج	سمجھنا	جاننا			
	*		رموزِ اوقاف کی نوعیت کو سمجھتے ہوئے اقتباس / جملے میں علامتِ اوقاف کا تعین کر سکیں،	3.1.19	
ت ج			مختلف ادب پارے (منظوم و منثور) / اقتباسات میں موجود معلومات اور تصورات کا مفہوم واضح کر سکیں،	3.1.20	
	ت ت		کالج لائبریری / کسی کتب خانے / انٹرنیٹ سے کوئی کتاب یا اپنی دل چسپی کے مطابق کوئی ادبی / اخلاقی / تعلیمی رسائل حاصل کر کے مطالعہ کر سکیں،	3.1.21	
ت ت			الفاظ کے معانی سمجھنے کے لیے لغات / انٹرنیٹ کا استعمال کر سکیں،	3.1.22	
	ت ت		کسی بھی ادبی / علمی متن کا خاموش مطالعہ اور درسی کتاب میں شامل اسباق (منظوم و منثور) کی بلند خوانی کرتے ہوئے انھیں درست تلفظ، لب و لہجہ، زیر و بم اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں،	3.1.23	
ت ت			اپنی گفتگو میں موقع کی مناسبت سے بہ طورِ مثال ادبی تخلیقات کے متن کا حوالہ دے سکیں۔	3.1.24	

FOR ANNUAL EXAMINA...

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
		تفہیمی سطحیں			
4۔ لکھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: الفاظ وتراکیب، جملوں اور عبارتوں کو درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ افسانوی و غیر افسانوی اور روزمرہ تحاریر میں مہارت سے استعمال، مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت اور اصناف کی مناسبت سے اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کی تحریری پیش کش **انشاپردازی / تخلیقی تحریر** ✓ تبصرہ نگاری ✓ 'کہانی نویسی' اور 'مکالمہ نگاری' ✓ خط (غیر رسمی)	4.1.1	تبصرہ نگاری: اقتباس، کالم، خبر، ہدایات، اشارات اور کسی معاملے / مسئلے وغیرہ کی نوعیت اور جزئیات کو ملحوظ رکھتے ہوئے اُس پر پر تبصرہ تحریر کر سکیں،			ت خ
	4.1.2	تبصرہ تحریر کرنے میں اُس کے اجزا: 'تمہید، نفسِ مضمون اور اختتامیہ / تجاویز' کو ملحوظ رکھتے ہوئے کم از کم 140 الفاظ پر مشتمل اور تحریر کے مطابق کم از کم تین پیروں (پیراگراف) میں موزوں مثالیں اور دلائل کے ساتھ ترتیب دے سکیں،			اط
	4.1.3	'کہانی نویسی' اور 'مکالمہ نگاری': منظر نامہ، فرضی صورتِ حال، تصویری خاکہ، متعلقہ کلیدی و امدادی الفاظ اور نِکات وغیرہ کے تصورات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے کہانی اور مکالمہ تخلیق کر سکیں،			ت خ
	4.1.4	کہانی نویسی میں: ماضی کے صیغوں کا استعمال، کردار کی نوعیت کا لحاظ، کرداروں کے تاثرات کا اظہار، مربوط پلاٹ اور واضح اختتام، کم از کم 300 الفاظ پر مشتمل، کم از کم پانچ پاروں (پیراگراف) میں تقسیم اور مکالمہ نگاری میں: منظر کشی، مکالمے کے اصول، کردار کا سراپا، کردار کے جذبات اور انجام و اختتام، موضوع کے مطابق کم از کم ۲۰ مکالمات (کم از کم 300 الفاظ) پر مشتمل جامع تحریر ترتیب دے سکیں،			اط
	4.1.5	مکتوب نگاری (غیر رسمی خط): اپنے کسی دوست یا رشتے دار کو ورقی خط / برقی خط (Email) تحریر کرتے ہوئے درپیش معاملات کے ضمن میں اپنی کیفیت کا اظہار / وجوہات / مطلوبہ / اہم نِکات ترتیب دے سکیں،			ت خ
	4.1.6	مکتوب نگاری (غیر رسمی خط) کے اجزا: 'سرنامہ، القاب، آداب، حال احوال، ابتدائیہ، مقصد / اہم باتیں، اختتامیہ اور اختتامی الفاظ و آداب' کو ملحوظ رکھنا، کم از کم 160 الفاظ پر مشتمل اور تحریر کے مطابق کم از کم تین پاروں (پیراگراف) میں تقسیم کرتے ہوئے مکتوبِ الیہ کی حیثیت کے پیشِ نظر پر تکلف / مہذب بے ساختہ جملوں پر مبنی خط لکھ سکیں،			اط

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
					تفہیمی سطحیں
	4.1.7	انشاپردازی / تخلیقی تحریر / مکتوب وغیرہ میں الفاظ کا درست املا، حروفِ ربط (جار)، حروفِ اضافت، حروفِ استفہام، حروفِ عطف، حروفِ تردید، حروفِ شرط و جزا، حروفِ علت، حروفِ اضراب، حروفِ بیان، حروفِ تشبیہ اور رموزِ اوقاف کا موزوں استعمال، جملوں میں ربط و تسلسل، تشابہ الفاظ، ذو معنیین الفاظ، اقوال، محاورات، ضرب الامثال اور اشعار کو موضوع کے اعتبار سے استعمال کر سکیں،			اط
	4.1.8	تلخیص نویسی: ادب پارے کے اہم نِکات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے خلاصہ تحریر کر سکیں،			ت ت
	4.1.9	مختلف نوعیت کے دعوت نامے مثلاً: عقیقے کا دعوت نامہ اور الوداعی تقریب کا دعوت نامہ وغیرہ ترتیب دے سکیں،			ت ت
	4.1.10	مختلف قسم کے فارم مثلاً: داخلہ فارم، بینک اکاؤنٹ فارم، پاسپورٹ فارم اور شناختی کارڈ فارم، دفتری، صحافتی، عدالتی دستاویزات وغیرہ پُر کر سکیں،			ت ت
	4.1.11	کسی بھی انگریزی اقتباس (تقریباً 150 الفاظ پر مشتمل) کا انٹرنیٹ / موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے اردو میں کیے گئے ترجمہ کی نظرِ ثانی میں انگریزی اقتباس کے معانی و مفاہیم اور مقاصد کو برقرار رکھتے ہوئے ترجمہ شدہ متن کی اصلاح کر سکیں۔			ت ت

FOR ANNUAL

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
5۔ قواعد/زبان شناسی		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: زبان کے تکنیکی پہلوؤں سے آگاہی اور ان کا تحریر و تقریر میں موزوں اور بر محل استعمال	5.1.1	'جمع سالم' اور 'جمع مکسر' کی تعریف بیان کر سکیں،	*		
	5.1.2	فعل، فاعل اور مفعول کے استعمال سے جملہ تشکیل دے سکیں،			ت خ
	5.1.3	اقتباس / جملے میں جذبات و کیفیات کی عکاسی کرنے والے الفاظ: ندا، تحسین، نفرین، تاسف، انبساط، تنبیہ، استعجاب، تہنیت، تمنا اور قسم سے متعلق لفظ / الفاظ کی وضاحت کر سکیں،		*	
	5.1.4	الفاظ، تراکیب، محاورات اور کہاوتوں (ضرب الامثال) کے مفہوم سے آگاہ ہوتے ہوئے ان کے استعمال سے جملے تخلیق دے سکیں،			ت خ
	5.1.5	متضاد اور ہم معنی / مترادف / ذو معنیین الفاظ کی شناخت کر سکیں،		*	
	5.1.6	رموزِ اوقاف: 'سکتہ یا وقفہ، ختمہ، واوین، قوسین، ندائیہ یا فجائیہ، استفہامیہ یا سوالیہ، تفصیلیہ یا رابطہ، علامتِ حذف اور سلیش (ترچھی لکیر)' کی تحریر میں اہمیت واضح کر سکیں،		*	
	5.1.7	لیپ ٹاپ / کمپیوٹر پر ایم ایس ورڈ / ان پیج اردو میں اپنی درسی کتاب کی فہرست مع جدول بنانا اور ایک سے سو تک اردو گنتی (ہندسوں اور حروف میں) لکھ (typing) سکیں،			ت ت
	5.1.8	الفاظ کے معانی اور مترادفات جاننے کے لیے لغت، قاموس (Thesaurus) اور انٹرنیٹ کا استعمال کر سکیں۔			ت ت

FOR A

جانچنے کا طریقہ (Scheme of Assessment)

اردو لازمی برائے گیارھویں جماعت:

جدول 1: معروضی پرچہ اور تحریری پرچہ کے لیے نمبروں کی تقسیم

نمبر شمار	مہارتیں	نمبروں کی تقسیم: معروضی ٹیسٹ وقت 55 منٹ	نمبروں کی تقسیم: تحریری پرچہ وقت 2 گھنٹے 5 منٹ	کل
1	سننا	18	–	18
2	بولنا	–	–	–
3	پڑھنا	16	30	46
4	لکھنا	–	30	30
5	قواعد / زبان شناسی	6	–	6
کُل		**40**	**60**	**100**

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

تخصیص پرچہ برائے امتحان

'اردو لازمی' گیارھویں جماعت کا امتحان دو امتحانی پرچوں پر مشتمل ہو گا، جن کے کُل نمبر 100 ہوں گے۔ امتحانی پرچہ اوّل میں 40 نمبر کے کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) ہوں گے، جن کے جوابات 55 منٹ میں دینے ہوں گے۔ پرچہ دوم 05 موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) اور مفصل / توسیعی جوابی سوالات (ERQs) پر مشتمل ہو گا اور جن کے کُل نمبر 60 ہوں گے۔ ان سوالات کے جوابات 125 منٹ میں دینے ہوں گے۔ اس طرح مجموعی طور پر ان دو امتحانی پرچوں پر مشتمل امتحان 180 منٹ پر مبنی ہو گا۔

تفصیل پرچہ اوّل

جدول 2 الف: درج ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 40 نمبر اور 55 منٹ کا ہو گا۔

سننے کی مہارت	☆ **سمعی تفہیم** کا امتحان 18 نمبر کا ہو گا۔ اس کا دورانیہ 25 منٹ ہو گا، جس میں محفوظ شدہ (Recorded) اقتباسات (آواز) کو سننے کا وقت شامل ہے۔ اس حصّے میں دو سمعی اقتباسات (حدِ الفاظ: فی اقتباس 400 سے 500) ہوں گے۔ اس حصے میں 18 کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے۔ یعنی ہر اقتباس 09 کثیر الانتخابی سوالات پر مشتمل ہو گا۔ **(18 نمبر)**
پڑھنے کی مہارت	☆ **خوانی تفہیم** کا امتحان 16 نمبر کا ہو گا۔ جس میں دو نادیدہ خوانی اقتباسات (حدِ الفاظ: فی اقتباس 300 سے 400) برائے تفہیم ہوں گے۔ ان اقتباسات میں سے 16 کثیر الانتخابی سوالات پوچھے جائیں گے۔ یعنی ہر اقتباس 08 کثیر الانتخابی سوالات پر مشتمل ہو گا۔ **(16 نمبر)**
قواعد / زبان شناسی	☆ درسی کتاب میں سے دیے گئے الفاظ، مرکبات، محاورات اور جملوں کو ہدایات کے مطابق شناخت، تبدیل و ترتیب اور تخلیق (منتخب کرنا / نشان دہی کرنا) دینا ہو گا۔ یہاں 06 کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے۔ **(06 نمبر)** پڑھنے کی مہارت اور قواعد / زبان شناسی کا دورانیہ 30 منٹ ہو گا۔

تفصیل پرچہ دوم

جدول 2 ب: درج ذیل حصّوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 60 نمبر اور 125 منٹ کا ہو گا۔

پڑھنا درسی کتاب: 'ماڈل درسی کتاب، اُردو، گیارھویں جماعت کے لیے، نیشنل بک فاؤنڈیشن بطور وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد'	☆ **حصّۂ نثر:** **(15 نمبر)** ☆ **حصّۂ نظم (شاعری: نظم اور غزل):** **(15 نمبر)** (توجہ فرمائیے! امتحانی پرچہ دوم میں حاصلاتِ تعلم کے تناظر میں درسی کتاب سے موضوعی و مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) ترتیب دیے جائیں گے۔ **یاد رہے!** مجوزہ درسی کتاب کے اسباق کے آخر میں موجود مشق کے سوالات میں سے لفظ بہ لفظ سوالات امتحانی پرچے میں **نہیں** دیے جائیں گے، بلکہ سوالات ترتیب دیتے ہوئے تعلّمی حاصلات طلبہ کو پیشِ نظر رکھا جائے گا۔ نیز اسی طرح تعلّمی حاصلاتِ طلبہ وہی پیشِ نظر رہیں جو اس دستاویز یعنی امتحانی سلیبس میں مرتب ہیں۔)
لکھنا **تبصرہ نگاری** **کہانی نویسی** **اور** **مکالمہ نگاری** **مکتوب نگاری**	☆ **تبصرہ نگاری** کے حوالے سے دیے گئے معاملہ / مسئلہ کے ضمن میں اپنی رائے تحریر کرنی ہو گی۔ **(07 نمبر)** ☆ **تخلیقی تحریر: کہانی نویسی / مکالمہ نگاری** کے حوالے سے ایک تصویری خاکہ دیا جائے گا، جس کی جزئیات / دیے گئے کلیدی الفاظ / اہم نِکات کو ملحوظ رکھتے ہوئے کہانی / مکالمہ تحریر کرنا ہو گا۔ (توجہ فرمائیے! طلبہ کو امتحانی پرچے میں دیے گئے موضوع کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مذکورہ بالا اصناف میں سے کسی بھی ایک صنف میں تحریر قلم بند کرنے کے انتخاب کا حق حاصل ہو گا۔) **(15 نمبر)** ☆ **مکتوب نگاری:** غیر رسمی خط سے متعلق دیے گئے موضوع / منظر نامہ کے تناظر میں خط تحریر کرنا ہو گا۔ **(08 نمبر)**

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

توجہ فرمایئے! طلبہ کو سوالات کا واضح جواب دینا ہو گا۔ تحریری نوعیت کے سوالات کے جوابات دی گئی ہدایات کے مطابق جانچے جائیں گے۔ رٹی رٹائی اور غیر متعلقہ تفصیلات لکھنے کی حوصلہ شکنی کی جائے گی۔ مگر درست اشعار اور اقوال یاد کر کے لکھنے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ جوابات کو ان کے متعلقہ مواد، ساخت اور اظہار کی بنا پر جانچا جائے گا۔

امتحانی ڈھانچہ برائے گیارھویں اور بارھویں جماعت

کثیر الانتخابی سوال (MCQ) میں امیدواروں کو چار میں سے ایک درست جواب کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ ہر سوال (MCQ) کا ایک نمبر ہوتا ہے۔

موضوعی / مختصر / تعمیری جوابی سوال (CRQ) میں طلبہ کو مختصر متن کے ساتھ جواب (چند جملوں میں) تحریر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

مفصل / توسیعی جوابی سوال (ERQ) میں طلبہ کو مفصل اور وضاحتی طور پر جواب دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سوال کے جواب میں پیروں (پیراگراف) کی صورت میں اور جہاں ضرورت ہو وہاں مثالوں کے ساتھ سوال کے تمام حصوں کو حل کرنا ہوتا ہے۔

جدول 1، ہر ایک مہارت کے حوالے سے نمبروں کی تقسیم پر مشتمل ہے۔

اردو لازمی (گیارھویں اور بارھویں جماعت) کے امتحانی پرچہ کا کُل دورانیہ 3 گھنٹے ہے۔ یہ پرچہ دو حصوں پر مشتمل ہو گا: پرچہ اوّل اور پرچہ دوم۔

پرچہ اوّل: کثیر الانتخابی سوال سے متعلق کُل 40 سوالات پر مشتمل ہو گا، جس کے کُل نمبر 40 ہوں گے۔ پرچہ اوّل کا جوابی ورق (answer sheet) علیحدہ سے فراہم کیا جائے گا۔

پرچہ دوم: موضوعی / مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) اور مفصل / توسیعی جوابی سوالات (ERQs) پر مشتمل ہو گا، جس کے کُل نمبر 60 ہوں گے۔

پرچہ دوم کے لیے دیے گئے امتحانی کتابچے (پرچہ) میں موجود سوالات کے جوابات اُسی میں مختص کی گئی سطور میں تحریر کرنے ہوں گے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS